

انسانی عبادات کے روحانی و سماجی اور اخلاقی اثرات

تعارف عبادت عمر کی زبان کے بقا عہد سے بنایا گیا ہے
حسن کا مطلب ہے سیدنا یا پھر غلام ہے اور اس
سے مراد یہ ہے کہ خدائی عبادت کرنا، اطاعت کرنا
عبادات سے انسانی روح کو سکون ملتا ہے جس کی
وجہ سے وہ ہر کام کو بے اختیار کرتا ہے
اور اچھے کام شروع کرتا ہے اور دوسروں کو بھی
نیک اعمال کی طرف راغب کرتا ہے

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت ہی جہنم بھی
یہ خدائی اپنی قدرت میں نافذ ہے

لغوی معنی

عبادات کا لغوی معنی ہے عبادت کرنا، اطاعت کرنا

اصطلاح معنی

عبادات کا اصطلاحی معنی یہ ہے اللہ کی عبادت کرنا
اور اس کے احکامات پر عمل کرنا

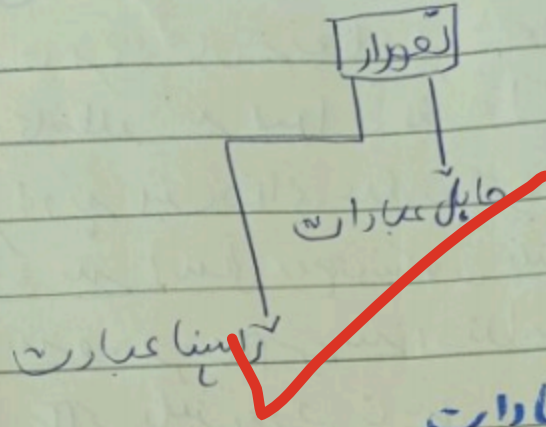
دائینا عبادات

دائینا عبادات سے مراد یہ ہے خدائی عبادات
کرنا اور اس کی زندگی میں لگے رہنا اور دنیا سے
بندار کش کر لینا عبادات انسان کو روحانی اور
دلی سکون دیتی ہے

العبادات

ہیں جنہوں اور انسانوں کو اپنی عبادات
کے لیے پیدا کیا ہے (الذات ۵۶)

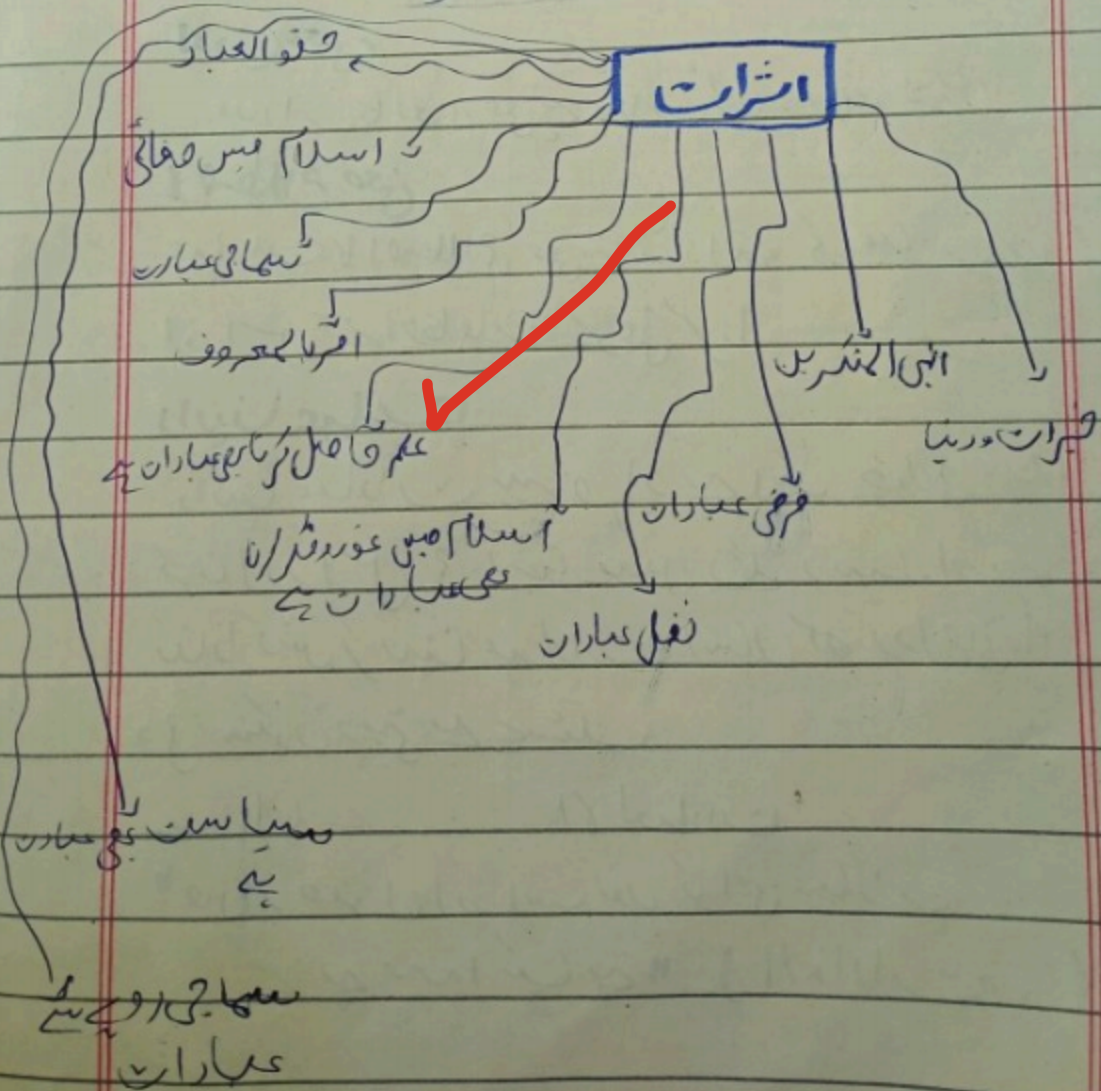
آموختاری عبارت



جمله عبارت

اس میں انسان بتوں کی پوجا کرنا شروع کر رہا ہے اور وہ اس پر سادہ سادہ آگ کی اور سادہ سادہ کو اپنا دیوتا مان رہا ہے

روحانی و سماجی، اخلاقی اثرات



فیرات و دنیا

آپ نے فرمایا
ہے حساب فرج کرے اللہ کی راہ میں (اللہ کے حساب
کے گنا

بے شک جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کر رہے ہیں تو اللہ
 تعالیٰ ان کو اور بھی زیادہ دیتا ہے اور جو لوگ تجو سی
 کرتے ہیں اللہ ان کا مالک و ذوق ہے لیکن تجارت

"بے شک جو اخیل، اوسان فرعون، صنت میں
 داخل نہیں ہو گا" (بخاری)

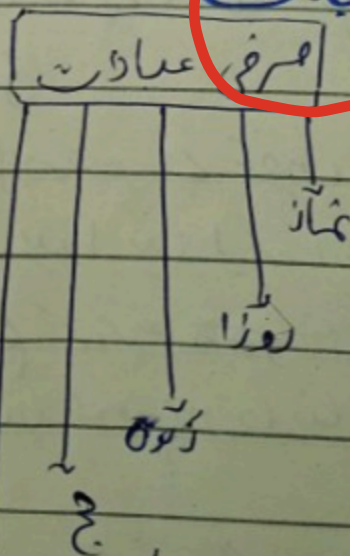
ابن المنکرمین

ہے "بے شک تم بہتر ہیں امت پیدا کی گئی یہ جو لوگوں
 کو نیک کام کرنے کا حکم دیتی ہو اور سیرے کام کرتے ہو
 روکتی ہو" (الاعمران: ۱۱۱)

بے شک مسلمان وہ واحد امت ہے جو لوگوں کو نیک کام کرنے
 کا اور اللہ کی عبادت کرنے کا اور سیرے کام سے دور رہنے کا
 حکم دیتے ہیں

relate your headings and arguments to the qs statement.

عزمنی عبادات



یہ پانچ فرض پورے کرنا لازم ہے ملتہ اور ان پانچوں کی
 عبادت یہ امتان کی زندگی ایک قلیل یا کثرت کی سبب ہے

نقلی عبادت

نقلی

صبر
اداکرنا

ووسیردن
سناہ
سنتور

اسلام میں عبادتِ فکر کرنا بھی عبادت ہے

۱۔ مثل میں اور اسمان کی بیدار شی۔ دن اور رات
کے آئے فانی میں بنیاد بنان ہے اہل عقل والوں
کے لیے (الہام ۱۲۸)

۲۔ مثل میں جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے دن و رات
میں بدلہ فانی اور اور اسمان کی طرف رجوع ہوتا ہے
وہیں بے روزگاری بسر کرتے ہیں (ایک بنیاد بنوں میں
ہے جو ان لوگوں کے لیے ہے اہل عقل والے ہیں)

علم بھی عبادت ہے

"علم جو میں کے لیے کشیدہ علم امت ہے"

العلق

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا
تو پڑھ اس سے بیدار ہو لے پڑھ اور سمجھا اور
تو سیکھ کر علم ہے جس نے تم کو زبانی سے بھی علم سکھایا
انسان تو وہ علم سکھایا ہے وہ میں کا منافق"

اگر میں چاہتا تو تم سب کو اینٹروں میں اٹھاتا

شب اللہ میں تو چاہے گمراہ رہے اور میں کو اپنے سے لے کر وہاں
(الحاکم ۱۰۳)

احقر بالمعروف

"تم اہل بیت ہو جو لوگوں کو یہ سبہ انی گئی ہو
جو لوگوں کو سیر کا کرنے سے روکتی ہو اور
اچھے کام کرنے کے لیے تہی ہو"

بے شک مسلمان وہ ہیں

امت ہے جو لوگوں کو اچھے کام کرنے کے لیے راعب کرتی ہے
اور برے کام کرنے سے احتساب کرتی ہے اور مسلمان اس
طور پر کام کرنے سے محفوظ رہتے ہیں

سمائی فضیلت

ایک بار آپ شریف صحابیؓ نے فرمایا کہ اللہ کی

"عبادات سے کس کو آپ کے علم دیا

← "نہ عبادات کو کہ اللہ تعالیٰ دینے دیا ہے یا علم
تم اللہ کو دیکھ رہے ہو"

بے شک اللہ تعالیٰ کی عبادات دین سے کمال اٹھ کر

گواہ اس وقت دنیا کی فکر بھول جاؤ اور علم

ایک ہی درجہ کی عبادات کو

اسلام میں صفائی

صفائی لغت ایمان ہے جو لوگ نیک عمل کرتے

ہیں اور صاف دینا پسند کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو

پسند کرتا ہے

"بے شک اللہ تعالیٰ نیک اور صفائی پسند کرتا ہے"

کو پسند کرتا ہے

اس سے انسان پاکرگی

و اصل کرتا ہے اور برے کام کرنے سے ڈرتا ہے

حقوق العباد

- بے شک انسان ہر وہ ہے جس کے بارے میں دوسرا

انسان محفوظ رہے -

مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا خیال رکھتا ہے اور
اگر اس کو کچھ ہو تو دوسرے کو بھی محسوس ہوتا
ہے اور طرز اگر جسم کے ایک حصے میں بھی
درد ہو تو پورا جسم اس درد کو محسوس کرتا ہے
اس درجہ طرز مسلمان اپنے دوسرے مسلمان
بھائی کا درد محسوس کرتا ہے

سیاست بھی ایک عبادت

سیاست بھی ایک عبادت ہے اس بار اللہ کے لیے
کہ اللہ تعالیٰ نے طاقت کو حاکم و مقہر کیا ہے تو لوگوں
پر کیا وہ کیسے حکمرانی کرے گا اس کے پاس کو قیال
یعنی نہیں ہے تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جس کو چاہے
اپنی حکومت کا حکمران بنادے اور وہ اچھے طریقے
سے لوگوں پر حکمرانی کرے اور سب سے کام کرنے سے
اجتناب کرے

سمائی عبادات

اس میں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال نہ چھو
کھاؤ اور اس کے ساتھ حسن سلوک سے
بیتیں آؤ بے شک ایک حدیث میں ہے

مسلمان وہ ہے جس کے بارے میں دوسرا مسلمان

محفوظ ہو جبکہ وہ من و عنان میں رہے دوسرے

کا مال محفوظ رہے

عبادات کے طریقے

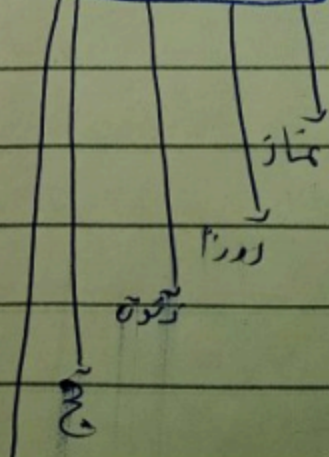
- خدا کا اور اس کے مطابق ہے کہ عبادات میں غریبوں سے ملنے
- خود کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا
- اللہ تعالیٰ کے اوکامات پر عمل کرنا
- دراز اور کاروبار میں بھی عبادتِ داس سے کام لینا

عبادات کی بنیاد

عبادات سے مراد ہے کہ ایک اللہ کی عبادت کرنا اور محمد کو اللہ کا رسول ماننا اور روزے رکھنا اور زکوٰۃ ادا کرنا

عبد اللہ سے رعایت ہے کہ میں خدا کو ماننا اور اس کے رسول کو ماننا اور روزے رکھنا اور زکوٰۃ ادا کرنا۔ یہ سب وہ عبادتیں ہیں جو انسان کو نیک عمل کرنے اور برائی سے اجتناب کرنے کا درس دیتی ہیں

عبادات



ان پانچ رکن پر عمل

ایسا کہ اللہ تعالیٰ عبادات

کرنا ضروری ہے

خلاصہ:

عبادات سے مراد ایسا رب کی عبادات کرنا
اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ لکھنا
اور عبادات اس کی نگو دو میں نکلے رہنا اور لاویا
سے نکالا نش کرنا اور حرف اس کی نگو دو میں
نکلے رہنا اور پیغمبر کو اللہ کا رسول ماننا اور اس
کی سنت پر عمل کرنا اور اللہ کے احکامات پر عمل
کرنا اور اس کے فرہن کو عبادات کے طور
پر ادا کرنا اور خود کو اس کے بند پر کر رہنا
عبادات ہے

"بے شک میں نے جہنمیان کو ایسی عبادات
کے لیے پیدا کیا"
(الذاریات: ۲۱)

you have not understood the qs and hence most of the answer is irrelevant.